

گورنمنٹ ای۔ مارکیٹ سرکاری خریداری میں لاگت میں کٹوتی اور شفافیت کو یقینی بنایا۔ کامرس اور صنعت کے وزیر کا بیان

Posted On: 11 JUL 2017 6:43PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 11 جولائی 2017 گورنمنٹ ای، مارکیٹ (جی ای ایم) پر خریداروں اور فروخت کرنے والوں کے لئے الیکٹرانک اور آئی ٹی کی وزارت کے تحت نیشنل ای۔ گورننس ڈویژن کے اشتراک نے کامرس کی وزارت کے تحت گورنمنٹ ای۔ مارکیٹ پلیس (جی ای ایم) ایس پی وی اور ڈی جی ایس ایس اینڈ ڈی کی جانب سے آج دو روزہ نیشنل مشاورتی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔

کامرس اور صنعت کی مرکزی وزیر محترمہ نرملا سیتا رمن نے ورکشاپ کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ یہ سرکاری خریداری میں شفافیت لانے کی سمت میں ایک اہم دن ہے اور آج ہم نے کم و بیش چھ مفاہمت ناموں پر دستخط کئے ہیں۔ میں سرکاری خریداری کے لئے ایک پلیٹ فارم کے طور پر اپنی ریاستوں میں جی ای ایم اپنانے اور اس سلسلے میں آگے آنے کے لئے متعلقہ ریاستوں کے نمائندوں کا شکر گزار ہوں۔ میں یہ بھی بتانا چاہوں گی کہ یہ سب کچھ وزیراعظم جناب نریندر مودی کی جاری کوششوں اور مکمل رہنمائی اور تعاون کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ وہ سرکاری خریداری میں شفافیت لانے میں اپنے عہد کے تئیں پوری طرح عہد بند ہیں۔

مجھے خوشی ہے کہ جی ای ایم کو قومی ای۔ خریداری پورٹل کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ جی ای ایم پلیٹ فارم کے تحت اس عمل کے بعد قیمت میں تقریباً 20 سے 30 فیصد کی کمی حاصل کی گئی ہے جبکہ اس کے مقابلے سابقہ جی ای ایم میں یہ کمی حاصل نہیں کی گئی تھی۔ اس بات کے خاطر خواہ ثبوت ہیں کہ یہ عمل پورٹل پر اپنایا گیا ہے جو درحقیقت لاگت میں کمی لائے گا۔

محترمہ سیتا رمن نے کہا کہ سب سے اہم بات یہ ہے کہ فروخت کرنے والوں کو اپنی ادائیگی حاصل کرنے کے لئے اوپر سے نیچے تک بھاگنا نہیں پڑے گا۔ یہ ادائیگی اشیا اور خدمات کی ڈلیوری کے دس دن کے اندر کی جائے گی۔

آندھرا پردیش کی نمائندگی کرتے ہوئے آندھرا پردیش کے سماجی فلاح و بہبود کے وزیر نگا آنند بابو نے کہا کہ حکومت ای۔ مارکیٹ حکومت ہند کی ایک بڑی پہل ہے۔ اس سے سرکاری خریداروں میں زیادہ شفافیت آئے گی۔ مجھے آندھرا پردیش حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ اس مفاہمت نامہ پر دستخط کر کے ہم سرکاری خریداری کے ایک نئے اور شفاف دور میں پہنچ گئے ہیں۔

پڈوچیری کی نمائندگی کرتے ہوئے پڈوچیری کے چیف جناب منوج کمار پارڈیا نے کہا کہ میں لاکھوں لوگوں کی زندگیاں تبدیل کرنے کے لئے پوری ٹیم اور کامرس کی وزارت کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اس سے نہ صرف تاجروں اور سپلائرس پر اثر پڑے گا بلکہ افسروں کی سرگرمیوں میں ایک بڑی تبدیلی بھی آئے گی۔

ڈی جی ایس اور ڈی کے ڈائریکٹر جنرل جناب نبوے کمار نے کہا کہ جب 11 ماہ پہلے جی ای ایم تشکیل دیا گیا تھا تو یہ صرف ایک ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر اور ایک سروس کے طور پر ایک پروڈکٹ تھا۔ آج ہم کافی حد تک آگے جاچکے ہیں کیونکہ ہمارے پاس 5000 سے زیادہ سرکاری محکموں کا استعمال کرنے والے موجود ہیں۔ تقریباً 16 ہزار فروخت کرنے والے اور خدمات فراہم کرانے والے اور 50 ہزار سے زیادہ اشیا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہت سی ریاستیں اس پلیٹ فارم کے فائدے کے بارے میں پوری طرح مطمئن ہیں جو نہ صرف شفافیت فراہم کرتا ہے بلکہ ان کو خاطر خواہ بچت کی پیش کش کرتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ریاستیں اس پورٹل کا بہترین استعمال کرسکیں گی۔ اس ورکشاپ میں ریاستی محکموں مثلاً مالیات، خزانہ، آئی ٹی اور ای۔ گورننس جنرل انتظامیہ صنعت و کامرس خواتین اور بچوں کی نشو و نما خوراک، بورڈ آف ریونیو اور دیگر محکموں میں خریداری کی سرگرمیوں سے نمٹنے والے 300 سے زیادہ سینیئر سطح کے افسران شرکت کر رہے ہیں۔

م۔ن۔ج۔ا۔ن۔ا۔

(11-07-17)

U- 3151